حروفِ تہجی

حرف:

ہمارے منہ سے نکلی ہوئی ہر آواز کو ظاہر کرنے والے نشان کو ''حرف'' کہتے ہیں مثلاً:
'ا'،'ب'،'پ' سے ''ے'' تک میں سے ہر ایک نشان ''حرف'' ہے۔

حروف:

ایک سے زیادہ حرف ہوں تو انھیں ''حروف'' کہتے ہیں مثلاً: ''ا'' ''ب'' سے ''ے'' تک کے تمام حرف ''حروف'' ہیں۔

تہجی:

''تہجی'' کا مطلب ہے ''ہجے کرنا'' اور ہجے حروف ہی سے ہوتے ہیں لہٰذا تمام حروف کو ''حروفِ تہجی'' کہتے ہیں۔

حروفِ تہجی کی تعداد

مفرد حروفِ تہجی: اردو میں بنیادی مفرد حروفِ تہجی کی کل تعداد سینتیس (37) ہیں:

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ
د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ	س	ش	
ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	گ
ل	م	ن	و	ہ	ء	ی	ے		

مرکب حروفِ تہجی: اردو میں مرکب حروفِ تہجی پندرہ (15) ہیں:

آ (ا+ا)	بھ (ب ھ)	پ (پ ھ)	تھ (ت ھ)	ٹھ (ٹ ھ)
جھ (ج ھ)	چھ (چ ھ)	دھ (دھ)	ڈھ (ڈھ)	رھ (رھ)
ڑھ (ڑھ)	کھ (ک ھ)	گھ (گ ھ)	لھ (ل ھ)	مھ (م ھ)
نھ (ن ھ)				

نوٹ: تمام اردو لغات میں مذکورہ بالا حروفِ تہجی کا استعمال کیا جاتا ہے اور لغت کی ابتدا بھی الف ممدودہ (آ) سے کی جاتی ہے۔

لفظ

دو یا دو سے زائد حروف کو خاص ترتیب سے لکھنے سے لفظ بنتا ہے مثلاً:

آگ (ا+ا+ گ)، قلم (ق +ل +م)، مکان (م+ ک +ا+ن)

الفاظ:

ایک سے زیادہ لفظ ہوں تو انھیں ''الفاظ'' کہتے ہیں:

تعداد کے لحاظ سے بننے والے الفاظ

دوحرفی الفاظ:

دو حرفوں سے مل کر بننے والے لفظ کو ''دوحرفی الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

سب، اب، کب، مل وغیرہ۔

دوحرفی الفاظ کا چارٹ

س+ب	=	سب	م+ت	=	مت
ت+پ	=	تپ	ک+ب	=	کب
ب+س	=	بس	ڈ +ر	=	ڈر

سہ حرفی الفاظ:

تین حرفوں سے مل کر بننے والے الفاظ کو ''سہ حرفی الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

خاص ، بات ، ذات، مور وغیرہ

کلمہ اور مہمل

کلمہ:

ایسا لفظ جس کے کچھ معنی ہوں اُسے ''کلمہ'' کہتے ہیں مثلاً:

بات، پانی، کھانا، جھوٹ

مہمل:

ایسا لفظ جس کے کوئی معنی نہ ہوں اُسے ''مہمل'' کہتے ہیں مثلاً:

بات چیت ، پانی وانی ، کھانا وانا ، جھوٹ موٹ وغیرہ

اوپر کی مثالوں میں چیت ، وانی ، وانا اور موٹ وغیرہ ''مہمل'' الفاظ ہیں جن کے کوئی معنی نہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
کلمہ اور مہمل لفظ کی ہی دو اقسام ہیں۔

سرگرمی:

نیچے دیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں اور ان میں سے ''مہمل'' الفاظ کو الگ لکھیے:

جملے	مہمل الفاظ
• روٹی ووٹی کھالیں۔	
• پانی وانی پی لیں۔	
• تم ٹال مٹول مت کرو۔	
• ہم نے خوب کھانا وانا کھایا۔	
• آج فاطمہ اور علیزے نے بات چیت کی۔	
• بچہ جھوٹ موٹ رویا۔	

کلمہ کی اقسام

جس لفظ کا کوئی مطلب ہو اُسے ''کلمہ'' کہتے ہیں اور اس کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں:

(1) اسم (2) فعل (3) حرف

اسم:

وہ کلمہ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو اُسے ''اسم'' کہتے ہیں مثلاً:

فاطمہ ، میز ، قلم ، لاہور اور شہر وغیرہ

فعل:

وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے فعل کہتے ہیں مثلاً:

توڑا ، کھایا ، گایا اور پیا وغیرہ

حرف:

وہ کلمہ یا لفظ جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ ان دونوں کو ملانے کے لیے استعمال ہو ''حرف'' کہلاتا ہے مثلاً:

کا ، کے ، کی ، نے ، پر اور کو وغیرہ

جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی وضاحت کا چارٹ

جملے	اسم	فعل	حرف
لڑکی نے آم کھایا۔	لڑکی۔آم	کھایا	نے
بچہ نہر میں ڈوب گیا۔	بچہ۔نہر	ڈوب گیا	میں
فاطمہ نے پھول توڑا۔	فاطمہ۔پھول	توڑا	نے
میز پر بلّی بیٹھی ہے۔	میز۔بلّی	بیٹھی ہے	پر
اسلم نے قلم سے لکھا۔	اسلم۔قلم	لکھا	سے

مشق

سوال 1: کلمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 2: ''کلمہ'' کی کوئی سی تین مثالیں دیں:

جواب: (1)__________ (2)__________ (3)__________

سوال 3: مہمل کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 4: کلمہ کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 5: اسم کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 6: فعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 7: حرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

جملہ اور جملے کی اقسام

جملہ:

دو یا دو سے زائد الفاظ کا ایسا مجموعہ، جس سے بات اچھی طرح سمجھ میں آ جائے ''جملہ'' کہلاتا ہے مثلاً:

- کل بہت گرمی تھی۔
- مِل جُل کر محنت کرو۔
- بچے سکول گئے۔
- آج کھانے میں کیا پکا ہے؟
- کل بابر بیمار تھا۔

جملے میں لفظوں کی خاص ترتیب

پیارے بچو! ہمیشہ یاد رکھیں کہ ''جملے'' میں الفاظ کی ایک خاص ترتیب ہوتی ہے اگر جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست نہیں ہوگی تو ایسے لفظوں کے مجموعے کو جملہ یا فقرہ نہیں کہیں گے کیوں کہ اس کے کوئی معنی نہیں بنتے مثلاً:

- سے درخت چڑیا گئی اُڑ۔
- کھایا کھانا نے میں۔
- سکول ہے بند آج۔

مندرجہ بالا مثالوں میں جملے کوئی معنی نہیں دیتے، اس لیے یہ جملے نہیں ہیں۔

جملے کی اقسام

جملے کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں:

(1) مثبت جملہ (2) منفی جملہ (3) سوالیہ جملہ

(1) مثبت جملہ:

وہ جملہ جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے اُسے ''مثبت جملہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- احمد خط لکھ رہا ہے۔
- بچے سکول جا رہے ہیں۔
- ہم کل بازار جائیں گے۔

(2) منفی جملہ:

وہ جملہ جس میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے اُسے ''منفی جملہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- ایمن سکول نہیں آئی۔
- وہ کتاب میں نے نہیں پھاڑی۔
- فاطمہ نے پھول نہیں توڑا۔

(3) سوالیہ جملہ:

وہ جملہ جس میں کوئی سوال پوچھا جائے اُسے ''سوالیہ جملہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- کیا یہ قلم تمہارا ہے؟
- احمد کیوں رو رہا ہے؟
- کیا تم نے چڑیا دیکھی؟

اہم نکتہ

پیارے بچو! یاد رکھیں کہ سوالیہ جملے کے آخر میں ہمیشہ (؟) کا نشان لگایا جاتا ہے۔

لفظوں کا جملوں میں استعمال

آپ کو معلوم ہے کہ کچھ الفاظ کو ایک خاص ترتیب سے لکھیں تو ''جملہ'' بنتا ہے۔ امتحان میں لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کرنے کے لیے کہا جاتا ہے چنانچہ آپ ایسے جملہ ترتیب دیں کہ وہ الفاظ اس جملے میں آ جائیں اور وہ جملہ معنی بھی دے۔ بچوں کی مشق کے لیے کچھ الفاظ سے بنائے گئے جملے بطورِ نمونہ حسبِ ذیل ہیں:

الفاظ	جملے
اللہ	اللہ ایک ہے۔
محمدؐ	محمدؐ اللہ کے آخری رسولؐ ہیں۔
کتاب	یہ میری اردو کی کتاب ہے۔
سورج	سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
سکول	میرا سکول بہت خوبصورت ہے۔
احترام	ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے۔
استاد	ہمارے استاد اچھا پڑھاتے ہیں۔
صاف	ہمارا سکول صاف ستھرا ہے۔
قلم	یہ قلم علیزے کا ہے۔
پرچم	ہم اپنے پرچم سے محبت کرتے ہیں۔
درخت	چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔

مشق

سوال 1: جملے سے کیا مراد ہے؟

جواب:_______________________________________

سوال 2: جملے کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟

جواب:_______________________________________

سوال 3: مثبت جملے سے کیا مراد ہے؟

جواب:_______________________________________

سوال 4: منفی جملے سے کیا مراد ہے؟

جواب:_______________________________________

سوال 5: سوالیہ جملے کون سے ہوتے ہیں؟

جواب:_______________________________________

سوال 6: نیچے دیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں اور انھیں منفی جملوں میں تبدیل کیجیے:

سادہ جملے	منفی جملے
چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔	______
یہ قلم راشد کا ہے۔	______
عباس میرا بھائی ہے۔	______
بلو صبح سویرے اٹھتا ہے۔	______
وہ ہر کام محنت سے کرتا ہے۔	______

سوال 7: نیچے دیے گئے جملے غور سے پڑھیں اور انھیں سوالیہ جملوں میں تبدیل کیجیے:

سادہ جملے	سوالیہ جملے
فاطمہ وقت پر سکول جاتی ہے۔	________
بچہ بھوک سے رو رہا ہے۔	________
بابر کی گائے گم ہو گئی تھی۔	________
ثمرہ کتاب پڑھ رہی تھی۔	________
جمیلہ نے صبح ناشتہ نہیں کیا۔	________

سوال 8: درج ذیل جملوں کو مثبت جملوں میں تبدیل کیجیے:

سوالیہ اور منفی جملے	مثبت جملے
گھر میں بجلی نہیں ہے۔	________
کیا تم وقت پر سکول گئے؟	________
میرے دوست دعوت میں نہیں آئیں گے۔	________
کیا امّی نے کھانا تیار کر لیا ہے؟	________
سورج مشرق سے نہیں نکلا۔	________
کیا استاد کلاس میں آئیں گے؟	________

اسم

پیارے بچو! وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اُسے ''اسم'' کہتے ہیں مثلاً:
عورت ، شہر ، اسلم اور لاہور وغیرہ وغیرہ۔ اسم کی کچھ اقسام بھی ہیں:

اسم کی اقسام :

معنی کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں:

- اسم نکرہ
- اسم معرفہ

اسم نکرہ:

وہ اسم جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اسے ''اسم نکرہ'' کہتے ہیں مثلاً:
لڑکا ، کتاب ،شہر ، میدان وغیرہ
اسم نکرہ کو ''اسم عام'' بھی کہتے ہیں۔

اسم معرفہ:

وہ اسم جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اسے ''اسم معرفہ'' کہتے ہیں مثلاً:
احمد ، علامہ محمد اقبالؒ ، لاہور ، فاطمہ جناحؒ وغیرہ
اسم معرفہ کو ''اسم خاص'' بھی کہتے ہیں۔

اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی پہچان کا چارٹ

- ہم لاہور میں رہتے ہیں۔
- اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔
- میز کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی۔
- یہ قلم اچھا ہے۔
- علاّمہ اقبالؒ ہمارے قومی شاعر ہیں۔

- دریا میں پانی زیادہ نہیں ہے۔
- درخت پر پرندے بیٹھے ہیں۔
- مور جنگل میں ناچا۔
- استاد کمرے میں نہیں۔
- باغ میں پھول ہیں۔

مندرجہ بالا جملوں میں لاہور، اسلام آباد، پاکستان، علاّمہ اقبالؒ اور مور وغیرہ خاص نام ہیں اس لیے انھیں ''اسم معرفہ'' کہتے ہیں۔ جب کہ قلم، میز، دریا، درخت، پرندے، استاد، کمرے، باغ اور پھول وغیرہ ''اسم نکرہ'' ہیں۔

فعل

پیارے بچو! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ وہ کلمہ جس سے کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے فعل کہتے ہیں مثلاً: توڑا ' گایا ' پیا ۔

اسی طرح فعل کی تین اقسام ہوتی ہیں۔

فعل کی اقسام :

فعل کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں:

(1) فعل ماضی

(2) فعل حال

(3) فعل مستقبل

(1) فعل ماضی:

ایسا فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے اُسے "فعل ماضی" کہتے ہیں مثلاً:

لکھا ' پڑھا ' آتا تھا ' جاتا تھا ' جارہا تھا ۔

فعل ماضی کی مزید مثالیں

- واحد نے سبق پڑھا۔
- ثمینہ برتن صاف کررہی تھی ۔
- اسلم نے خط لکھا تھا۔
- لڑکے کتاب پڑھتے تھے۔

(2) فعل حال:

وہ فعل جس میں موجودہ زمانے میں کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے "فعل حال" کہتے ہیں مثلاً:

کھاتا ہے ، پیتا ہے ، کھیلتا ہے ، دوڑ رہا ہے ، چلتا ہے۔

فعل حال کی مزید مثالیں

- شازیہ کرسی پر بیٹھی ہے۔
- میں ورزش کرتا ہوں۔
- مہمان آم کھا رہے ہیں۔

(3) فعل مستقبل:

وہ فعل جو کسی آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے "فعل مستقبل" کہلاتا ہے مثلاً:

وہ جائے گا، ہم آئیں گے، وحید خط لکھے گا۔

فعل مستقبل کی مزید مثالیں

- فاطمہ سکول جائے گی۔
- ہم صبح اسلام آباد جائیں گے۔
- میں شام کو کتاب پڑھوں گا۔
- درزی کل یہ لباس تیار کرے گا۔
- کل صبح احمد ہمارے گھر آئے گا۔

مشق

سوال 1: اسم کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 2: ہر چیز، شخص اور شہر کا نام اسم ہے کوئی سی پانچ چیزوں، اشخاص اور شہروں کے نام لکھیے۔

چیزوں کے نام	اشخاص کے نام	شہروں کے نام
(1)	(1)	(1)
(2)	(2)	(2)
(3)	(3)	(3)
(4)	(4)	(4)
(5)	(5)	(5)

سوال 3: معنی کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 4: اسم نکرہ اور اسم معرفہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسم نکرہ: ____________________

اسم معرفہ: ____________________

سوال 5: اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کیجیے:

اسم نکرہ	اسم معرفہ

سوال 6: فعل سے کیا مراد ہے اور اس کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 7: جملوں میں فعل چن کر الگ کیجیے :

جواب:

جملے	فعل
• میں قلم خریدوں گا۔	
• اسم نے خط لکھا۔	
• میں صبح سویرے جاتا ہوں۔	
• فاطمہ سکول جاتی ہے۔	
• چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔	

سوال 8: فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کی دو دو مثالیں دیجیے۔

جواب:

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل

سوال 9: نیچے دیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیں اور مثال کے مطابق فعل کو زمانے سے ملائیں:

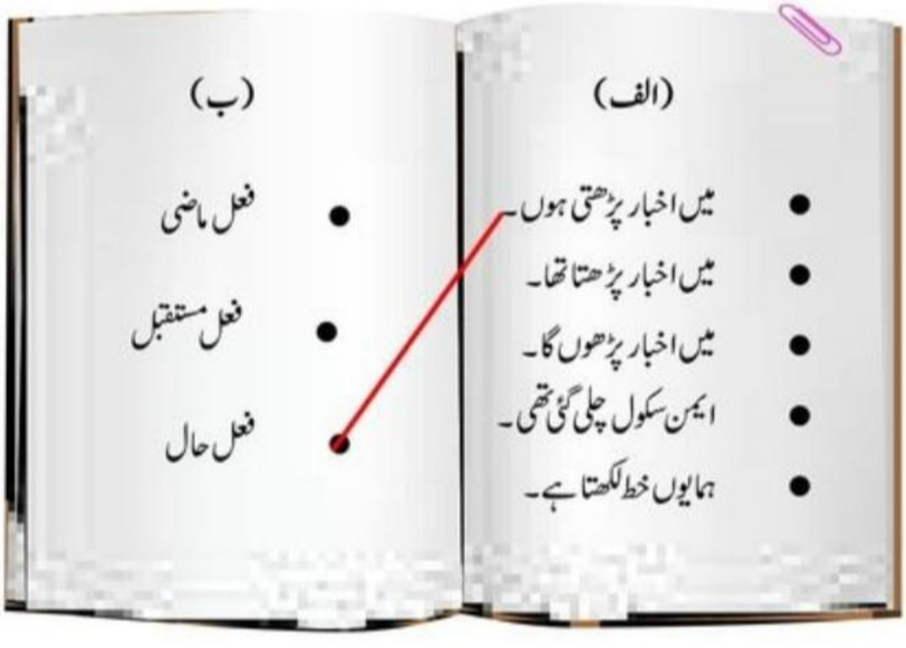

اسم معرفہ کی اقسام

پیارے بچو! آپ کو اب پتہ چل گیا ہے کہ اسم معرفہ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کو کہتے ہیں۔ اب ہم یہ جانتے ہیں کہ اس کی مندرجہ ذیل اقسام بھی ہیں جیسے:

1- اسم علم　　3- اسم اشارہ

2- اسم ضمیر　　4- اسم موصول یا ضمیر موصو

1- اسم علم:

اسم علم اصل میں اسم معرفہ ہی ہے یعنی اسم علم سے مراد کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کو ''اسم علم'' کہتے ہیں مثلاً:

- لاہور　　(ایک خاص شہر کا نام)
- علامہ محمد اقبالؒ　　(ہمارے قومی شاعر)
- کوہ ہمالیہ　　(ایک خاص پہاڑ کا نام)

2- اسم ضمیر:

یہ وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم کی جگہ بولا جائے مثلاً:

- امجد دوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ ہر روز سکول جاتا ہے۔
- فاطمہ اچھی بچی ہے۔ وہ ہر روز اپنے دانت صاف کرتی ہے۔
- ہاکی ایک اچھا کھیل ہے۔ یہ پاکستان کا قومی کھیل ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''امجد' فاطمہ' اور ہاکی'' اسم ہیں اور ان کی جگہ استعمال ہونے والے الفاظ ''وہ'' اور ''یہ'' اسم ضمیر ہیں۔

3- اسم اشارہ:

اسم اشارہ وہ اسم ہے جو دور اور نزدیک کی کسی چیز، جگہ یا شخص کی طرف اشارہ کرے اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اُسے ''مشارالیہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- یہ درخت امرود کا ہے۔
- یہ قلم علی کا ہے۔
- وہ ٹوپی احمد کی ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''یہ'' ''وہ'' اسم اشارہ ہے اور ''درخت'' ''قلم'' اور ''ٹوپی'' مشارالیہ ہیں۔

4- اسم موصول یا ضمیرِ موصولہ:

اسم موصول وہ اسم ہے کہ اس سے بننے والے نامکمل جملے کو جب تک دوسرا جملہ ملا کر مکمل نہ کیا جائے، مطلب سمجھ میں نہیں آتا مثلاً:

- جس نے محنت کی، کامیاب ہوا۔
- جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا۔
- یہ وہی کتاب ہے جس کی مجھے تلاش ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''جس، جتنا'' اسم موصول ہیں۔ ان کلمات کے معنی صرف جملے میں ہی واضح ہو رہے ہیں نیز یہ دو جملوں کو بھی جوڑ رہے ہیں۔ چند اسمائے موصول مندرجہ ذیل ہیں:

مشق

سوال 1: اسم معرفہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 2: اسم علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

سوال 3: اسم ضمیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 4: اسم اشارہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

سوال 5: اسم موصول یا ضمیر موصولہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 6: حروف اسم ضمیر اور اسمائے موصول کون سے ہوتے ہیں؟ ان کی فہرست بنائیے۔

جواب:

حروف اسم ضمیر	

حروف اسمائے موصول	

فعل کی اقسام (زمانے کے لحاظ سے)

پیارے بچو! جیسا کہ آپ نے فعل کی تین حالتوں کے متعلق پڑھا ہے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل۔ اب ہم اس کی کچھ مزید اقسام کے متعلق پڑھتے ہیں۔

فعل کی اقسام

زمانے کے لحاظ سے فعل کی چھ اقسام ہیں:

۱۔فعل ماضی ۲۔فعل حال ۳۔فعل مستقبل ۴۔فعل مضارع
۵۔فعل امر ۶۔فعل نہی

(ا) فعل ماضی

فعل ماضی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے مثلاً:

- مالی نے پودوں کو پانی دیا۔
- میں نے سکول کا کام کیا۔

ان مثالوں میں ''دیا'' اور ''کیا''، فعل ماضی ہیں۔

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

۱۔فعل ماضی مطلق ۲۔فعل ماضی قریب ۳۔فعل ماضی بعید ۴۔فعل ماضی استمراری
۵۔فعل ماضی شکیہ ۶۔فعل ماضی شرطی یا تمنائی

۱۔ فعل ماضی مطلق:

فعل ماضی مطلق ایسا فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ تو موجود ہو لیکن یہ واضح نہ ہو کہ وقت تھوڑا گزر چکا ہے یا زیادہ مثلاً:

- خالد آیا۔
- لڑکا رویا۔
- ثریا نے خط لکھا۔

بنانے کا طریقہ: ☆مصدر کی علامت ''نا'' دور کر کے کبھی صرف الف اور کبھی ''یا'' بڑھا دی جاتی ہے جیسے رونا سے رویا اور لکھنا سے لکھا۔

۲۔ فعل ماضی قریب:

ایسا فعل جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ ظاہر ہو جیسے:

- اسلم بھاگا ہے۔
- خالد آیا ہے۔

بنانے کا طریقہ: فعل ماضی مطلق کے بعد ''ہے'' لگانے سے ''فعل ماضی قریب'' بن جاتا ہے۔

۳۔ فعل ماضی بعید:

ایسا فعل جس میں دور کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے، فعل ماضی بعید کہلائے گا مثلاً:

- سلمیٰ نے خط لکھا تھا۔
- خالد آیا تھا۔

بنانے کا طریقہ: فعل ماضی کے بعد ''تھا'' لگانے سے ''فعل ماضی بعید'' بن جاتا ہے۔

☆ مصدر: نکلنے کی جگہ، سرچشمہ، جڑ
علم گرامر میں وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے نکلتے ہیں۔ اردو میں مصدر کے آخر میں ''نا'' آتا ہے۔ جیسے کھانا، آنا، جانا۔

فعل ماضی استمراری:

جس میں گزرا ہوا زمانہ بار بار یا متواتر حالت میں پایا جائے ''فعل ماضی استمراری'' کہلاتا ہے مثلاً:

- اکبر پڑھتا تھا۔
- صبا لکھتی تھی۔
- اکبر پڑھ رہا تھا۔
- صبا لکھ رہی تھی۔

بنانے کا قاعدہ: مصدر کی علامت ''نا'' دور کرنے کے بعد ''تا تھا'' یا ''رہا تھا'' لگانے سے ''فعل ماضی استمراری'' بن جاتا ہے۔

فعل ماضی شکیہ یا احتمالی:

جس میں گزرا ہوا زمانہ شک کے ساتھ پایا جائے جیسے:

- صبا نے خط لکھا ہوگا۔
- خط آیا ہوگا۔

بنانے کا طریقہ: فعل ماضی مطلق کے بعد ''ہوگا'' لگانے سے ''فعل ماضی شکیہ یا احتمالی'' بن جاتا ہے۔

فعل ماضی شرطی یا تمنائی:

جس میں گزرا ہوا زمانہ شرط یا تمنا کے ساتھ پایا جائے ''فعل ماضی شرطی یا تمنائی'' کہلاتا ہے مثلاً:

- اکبر آتا ہے۔
- اصغر بھاگتا ہے۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کی علامت ''نا'' دور کر کے ''تا'' لگانے سے ''فعل ماضی شرطی یا تمنائی'' بن جاتا ہے۔

(2) فعل حال

فعل حال کی دو اقسام ہیں:

ا۔فعل حال تمام ٢۔فعل حال جاری

ا۔فعل حال تمام:

فعل حال تمام میں موجود زمانے یعنی حال کا زمانہ پایا جاتا ہے مثلاً:

- لڑکی کتاب پڑھتی ہے۔
- لڑکا بھاگتا ہے۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کا ''نا'' دور کر کے ''تا ہے'' لگا دینے سے ''فعل حال تمام'' بن جاتا ہے۔

٢۔فعل حال جاری:

اس میں موجودہ زمانے کا جاری ہونا پایا جاتا ہے مثلاً:

- خالدہ لکھ رہی ہے۔
- ماجد آ رہا ہے۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کا ''نا'' دور کر کے ''رہا ہے، رہی ہے اور رہے ہیں، لگا دینے سے ''فعل حال جاری'' بن جاتا ہے۔

(3) فعل مستقبل

جس فعل میں آنے والا زمانہ پایا جائے اسے ''فعل مستقبل'' کہتے ہیں مثلاً:

- ماجد کھانا کھائے گا۔
- عاصمہ سبق پڑھے گی۔

بنانے کا طریقہ: فعل کا ''نا'' دور کر کے 'ے' اور ''گا'' لگا دینے سے ''فعل مستقبل'' بن جائے گا۔

(۴) فعل مضارع

ایسا فعل جس میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں پائے جائیں ''فعل مضارع'' کہلاتا ہے مثلاً:

- لڑکی کھائے۔
- خالد دیکھے۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کی علامت دور کر کے ''ئے'' یا ''ے'' لگا دیں تو ''فعل مضارع'' بن جائے گا۔

(۵) فعل امر

ایسا فعل جس میں حکم پایا جائے ''فعل امر'' کہلاتا ہے مثلاً:

- بچو بھاگو۔
- لڑکیوں سکول جاؤ۔
- اکرم خط لکھ۔
- اکبر آؤ۔
- بولو، لکھو، کرو، اس کی مزید مثالیں ہیں۔

بنانے کا طریقہ: مصدر کی علامت ''نا'' دور کر کے ''فعل امر'' بن جاتا ہے۔ جمع کے صیغوں میں ''ؤ'' یا ''و'' لگانا پڑتا ہے مثلاً:

(۶) فعل نہی

جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے ''فعل نہی'' کہلاتا ہے مثلاً:

- لڑکے! شور مت مچاؤ۔
- ساجدہ! زیادہ نہ کھا۔

بنانے کا طریقہ: فعل امر سے پہلے ''مت'' یا ''نہ'' یا ''نہیں'' لگانے سے ''فعل نہی'' بن جاتا ہے۔

مشق

سوال 1: زمانے کے لحاظ سے فعل کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 2: فعل ماضی کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 3: فعل حال کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: ____________________

سوال 4: مندرجہ ذیل کی وضاحت کیجیے:

جواب:

فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی

سوال 4: فعل امر اور فعل نہی کی دو دو مثالیں دیجیے:

جواب:

فعل امر: ____________________

____

فعل نہی: ____________________

____

فاعل اور مفعول

فاعل:

یاد رکھیے ہر جملے میں کوئی نہ کوئی فعل ضرور ہوتا ہے پس اس فعل کو انجام دینے والے یا کام کرنے والے کو ''فاعل'' کہتے ہیں۔

- عباس نے سیب کاٹا۔
- اکبر نے روٹی کھائی۔
- احمد نے پھول توڑا۔

مفعول:

جس شخص یا چیز پر کسی کام کا اثر پڑے یا جس پر کام ہوا ہو اُسے مفعول کہتے ہیں مثلاً:

مندرجہ بالا مثالوں میں عباس فاعل ہے کیونکہ اس نے سیب کاٹنے کا کام کیا اور کاٹے جانے کا کام سیب پر واقع ہوا اس لیے سیب مفعول ہے۔ اسی طرح دوسری مثال میں اکبر فاعل ہے اور روٹی مفعول اور تیسری مثال میں احمد فاعل اور پھول مفعول ہے۔

فاعل اور مفعول کی پہچان کا چارٹ

جملے	فاعل	مفعول
• بچوں نے انگور کھائے۔	بچوں	انگور
• فاطمہ اور علیز ے نے کاپی پر لکھا۔	فاطمہ، علیز ے	کاپی
• بلّی نے چوہا پکڑا۔	بلّی	چوہا
• کبوتر دانہ چگ رہے ہیں۔	کبوتر	دانہ
• احمد نے سبق یاد کیا۔	احمد	سبق

مشق

سوال 1: فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____

سوال 2: مفعول کسے کہتے ہیں؟

جواب: ____

سوال 3: کوئی پانچ جملے ایسے لکھیں جن میں فاعل اور مفعول دونوں ہوں۔

(1) ____

(2) ____

(3) ____

(4) ____

(5) ____

حروف کی اقسام

پیارے بچو! آپ کو یاد ہے نا! کہ ''حرف'' سے مراد ایسا کلمہ یا لفظ ہے جو اسم ہو اور نہ فعل بلکہ ان دونوں کو ملانے کے لیے استعمال ہو مثلاً: ''میں' سے' کو' کا' کی' نے اور پر''۔

حروف کی اقسام:

حروف کی کئی اقسام ہوتی ہیں ان قسموں میں سے چند مشہور قسمیں مندرجہ ذیل ہیں:

1- حروفِ جار
2- حروفِ عطف
3- حروفِ ندا
4- حروفِ ایجاب
5- حروفِ تاسف
6- حروفِ علّت
7- حروفِ شرط و جزا

1- حروف جار:

وہ حروف جو کسی اسم کو فعل کے ساتھ ملائیں ''حروفِ جار'' کہلاتے ہیں مثلاً:

- چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔
- بلّی میز کے نیچے بیٹھی ہے۔
- اپنے قلم سے لکھو۔

مندرجہ بالا مثالوں میں سے ''پر'' ''نیچے'' اور ''سے'' حروفِ جار ہیں۔ چند مشہور حروفِ جار مندرجہ ذیل ہیں:

2- حروفِ عطف:

وہ حروف جو دو اسموں یا دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہوں ''حروفِ عطف'' کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

- جان و مال
- سادہ اور خوبصورت لباس
- تم لاہور جا رہے تھے پھر واپس آ گئے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''و'' اور ''پھر'' حروفِ عطف ہیں۔ چند مشہور حروفِ عطف یہ ہیں:

3- حروفِ ندا:

وہ حروف جو کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوں انھیں ''حروفِ ندا'' کہتے ہیں مثلاً:

- آؤ لڑکو ادھر آؤ۔
- یا اللہ! رحم کر۔
- اے اللہ! فضل کر۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''آؤ'' ''یا'' ''اے'' حروفِ ندا ہیں چند مشہور حروفِ ندا مندرجہ ذیل ہیں:

4۔حروف ایجاب:

وہ حروف جو کسی تاکید میں بولے جائیں ''حروف ایجاب'' کہلاتے ہیں مثلاً:

- جی آپ بالکل ٹھیک فرمارہے ہیں۔
- بے شک اللہ ایک ہے۔
- واقعی آپ سچ کہہ رہے ہیں۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''جی'' بے شک'' واقعی'' حروف ایجاب ہیں۔ چند مشہور حروفِ ایجاب مندرجہ ذیل ہیں:

5۔حروفِ تاسف:

وہ حروف جو کسی غم یا افسوس کے موقعے پر بولے جائیں ''حروف تاسفِ'' کہلاتے ہیں مثلاً:

- افسوس! آپ کا بھائی حادثے کا شکار ہوا۔
- ہائے ہائے! عائشہ کیسے گرگئی۔
- وہ بے چارہ! جوانی ہی میں چل بسا۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''افسوس''، ''ہائے ہائے'' اور ''بے چارہ'' حروفِ تاسف ہیں۔ مندرجہ ذیل چند مشہور ''حروفِ تاسف'' یہ ہیں:

6- حروفِ علّت:

ایسے حروفِ جو کسی کام کی وجہ یا سبب کو ظاہر کریں ''حروفِ علّت'' کہلاتے ہیں مثلاً:

- فاطمہ سکول نہیں آئی کیونکہ وہ بیمار ہے۔
- نیک کام کرو تاکہ تم جنت میں جاؤ۔
- کہیں میں دفتر سے لیٹ نہ ہو جاؤں اس لیے میں صبح سویرے اٹھتا ہوں۔

مندرجہ بالا مثالوں میں '' کیونکہ، تاکہ، اس لیے'' حروفِ علّت ہیں۔ چند مشہور حروفِ علّت مندرجہ ذیل ہیں:

7- حروفِ شرط و جزا:

حروفِ شرط:

وہ حروفِ جو شرط کے موقع پر بولے جاتے ہیں حروفِ شرط کہلاتے ہیں مثلاً:

- اگر بارش نہ ہوئی تو میں آؤں گا۔
- جیسے جیسے گرمی بڑھی ویسے ویسے لوگ پریشان ہوتے گئے۔

- جوں جوں دوا کی توں توں مرض بڑھتا گیا۔

مندرجہ بالا مثالوں میں ''اگر'' ، ''جیسے جیسے'' اور ''جوں جوں'' حروفِ شرط ہیں۔ چند مشہور حروفِ شرط درج ذیل ہیں:

حروفِ جزا:

کسی شرطیہ جملے کے جواب میں مفہوم کو واضح کرنے کے لیے اور شرط کے جواب میں جو حروف بولے جاتے ہیں وہ حروفِ جزا کہلاتے ہیں مثلاً:

- اگر بارش نہ ہوئی تو ہم باغ کی سیر کریں گے۔
- جو یہ شربت پیے گا سو یاد کرے گا۔
- جب ایک دن سچ مچ شیر آ گیا تو لکڑ ہارے کی مدد کو کوئی نہ پہنچا۔

مندرجہ بالا جملوں میں ''تو'' اور ''سو'' 'حروفِ جزا' ہیں۔

مشق

سوال 1: حروف سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____

سوال 2: حروف کی مشہور اقسام کون سی ہیں؟

جواب: ____

سوال 3: حروفِ جار سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____

سوال 4: مندرجہ ذیل کی تعریف لکھیے:

جواب:

حروفِ عطف	حروفِ ندا	حروفِ ایجاب	حروفِ تاسف

مفرد اور مرکب الفاظ

مفرد الفاظ

دو یا دو سے زیادہ حروف سے مل کر بننے والے الفاظ ''مفرد الفاظ'' کہلاتے ہیں مثلاً

- شان
- استاد
- جناب
- دن
- رات
- ملک

مرکب الفاظ

دو یا دو سے زیادہ الفاظ مل کر جب نیا لفظ بناتے ہیں تو اُسے ''مرکب الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

- شانِ کریمی
- جنابِ عالی
- دن اور رات
- استادِ محترم
- ملک وقوم

مندرجہ بالا مثالوں میں مرکب الفاظ ہیں جو، شان اور کریمی ، استاد اور محترم ، ملک اور قوم اور دن اور رات سے مل کر بنے ہیں۔

مرکب الفاظ بنانے کے طریقے

مرکب الفاظ بنانے کے چند اصول ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

- پہلے لفظ کے نیچے زیر لگا کر جیسے استادِ محترم ، جنابِ عالی وغیرہ وغیرہ
- دونوں لفظوں کے درمیان ''و'' لگا کر جیسے صبح وشام ، گل وبلبل ، شمس وقمر ، مرد وزن۔
- دونوں لفظوں کے درمیان میں ''اور'' لگا کر جیسے

سرخ اور سفید ، زمین اور آسمان اور بچّہ اور بوڑھا وغیرہ وغیرہ

مشق

سوال 1: مفرد سے کیا مراد ہے؟ کوئی سی تین مثالیں دیں۔

جواب: ____________________

____

سوال 2: مرکب الفاظ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ____________________

سوال 3: مرکب الفاظ کی مثالیں لکھیے:

استادِ محترم	دن اور رات	شام و سحر

مذکّر اور مؤنث

مذکّر:

''نر'' کے لیے بولے جانے والے اسم کو مذکر کہتے ہیں مثلاً:
لڑکا، مرد، کبوتر، گھوڑا۔

مؤنث:

''مادہ'' کے لیے بولے جانے والے اسم کو ''مونث'' کہتے ہیں مثلاً:
لڑکی، عورت، کبوتری، گھوڑی۔

مذکّر	مؤنث	مذکّر	مؤنث
ابّو	امّی	ابّا	امّاں
استاد	استانی	اونٹ	اونٹنی
باپ	ماں	مالی	مالن
بادشاہ	ملکہ	بچّہ	بچّی
بچھڑا	بچھڑی	برہمن	برہمنی
بزاز	بزازن	بکرا	بکری
بلّا	بلّی	بندر	بندریا
بنگالی	بنگالن	بوڑھا	بوڑھی
بھانجا	بھانجی	بھائی	بہن
مالک	مالکن	بھتیجا	بھتیجی
بھینسا	بھینس	بھنگی	بھنگن

واحد۔ جمع

واحد :

جو لفظ تعداد میں کسی ایک چیز، ایک جگہ یا ایک شخص کو ظاہر کرے اسے "واحد" کہتے ہیں مثلاً:

قلم ، بچہ ، گیند ، میز ۔

جمع :

جو لفظ تعداد میں زیادہ چیزوں، جگہوں یا اشخاص کو ظاہر کرے، اسے "جمع" کہتے ہیں مثلاً:

قلمیں ، بچے ، گیندیں ، میزیں ۔

اہم نکات

پیارے بچو! واحد سے جمع بنانے کے لیے چند چیزیں مدنظر رکھنا بہت ضروری ہیں ۔ جس سے آپ کو واحد جمع بنانے میں آسانی ہوگی:

(1) اگر "واحد" اسم کے آخر میں "الف" ہو تو جمع بنانے کے لیے "الف" ہٹا کر "ے" لگا دیں مثلاً:

- بیٹا سے بیٹے
- لڑکا سے لڑکے
- ڈبا سے ڈبے

(2) اگر "واحد" اسم کے آخر میں "ہ" ہو تو جمع بناتے وقت "ہ" ہٹا کر "ے" کا اضافہ کر دیتے ہیں مثلاً:

- پردہ سے پردے
- پرندہ سے پرندے
- بندہ سے بندے

(3) بعض دفعہ "الف" یا "ہ" ہٹا کر "وں" لگانے سے بھی جمع بن جاتا ہے مثلاً لڑکا سے لڑکوں۔

(4) اگر کسی "واحد" اسم کے آخر میں "ی" ہو تو اس کے ساتھ "اں" بڑھا دیں تو جمع بن جاتا ہے مثلاً:

- لڑکی سے لڑکیاں
- ٹوپی سے ٹوپیاں
- کھڑکی سے کھڑکیاں

(5) بعض واحد اسموں کے آخر میں ''یں'' بڑھا دیں تو ان کی جمع بن جاتی ہے مثلاً:

- تصویر سے تصویریں
- مثال سے مثالیں
- عورت سے عورتیں

(6) بعض واحد اسموں کے آخر میں ''ئیں'' لگانے سے بھی جمع بن جاتی ہے مثلاً:

- دعا سے دعائیں
- فرما سے فرمائیں
- صدا سے صدائیں

(7) بعض واحد اسموں کے آخر میں ''ات'' بڑھا کر جمع بنائی جاتی ہے مثلاً:

- عمارت سے عمارات
- اشتہار سے اشتہارات
- اعلان سے اعلانات
- باغ سے باغات

(8) بعض واحد اسموں کے آخر میں جب ''ہ'' آئے تو جمع بناتے وقت ''ے'' بڑھا دیتے ہیں مثلاً:

- پرچہ سے پرچے
- حوالہ سے حوالے
- صوبہ سے صوبے

واحد	جمع	واحد	جمع
آرا	آرے	آفت	آفات
آلہ	آلات	آندھی	آندھیاں
آنکھ	آنکھیں	آیت	آیات
ادب	آداب	اسم	اسماء
اکبر	اکابر	امر	امور
اندھا	اندھے	ٹکڑا	ٹکڑے
اینٹ	اینٹیں	بات	باتیں
باغ	باغات	بچہ	بچے
بچھڑا	بچھڑے	بحر	بحار
بدعت	بدعات	برج	بروج
برکت	برکات	بستہ	بستے
بستی	بستیاں	بکرا	بکرے
بکری	بکریاں	بلی	بلیاں
بندہ	بندے	بوڑھا	بوڑھے
بہار	بہاریں	بھوکا	بھوکے
بھینس	بھینسیں	بیٹا	بیٹے
بیٹی	بیٹیاں	بیل	بیلیں

ہم آواز الفاظ

جن لفظوں کی آواز بولنے میں ایک جیسی ہو انھیں ''ہم آواز'' الفاظ کہتے ہیں مثلاً:

- آتا۔جاتا۔لاتا۔
- اَب۔دَب۔رَب۔سَب۔
- کام۔دام۔شام۔نام۔

چند ہم آواز الفاظ کا چارٹ

الفاظ	ہم آواز الفاظ
قَسَم	کرم۔بھرم۔قلم
بولو	تولو۔کھولو۔گھولو
رونا	کھونا۔بونا۔سونا
ذات	سات۔بات۔لات۔
حال	چال۔بال۔کھال۔مال

الفاظ	ہم آواز الفاظ
جان	پان۔کان۔شان
ثمر	قمر۔بحر۔نظر۔اثر
آتی	جاتی۔کھاتی۔پاتی
خالی	مالی۔تھالی۔سالی
پَل	جل۔کھل۔تل

مشق

سوال 1: ''ہم آواز'' الفاظ سے کیا مراد ہے؟

جواب:____

سوال 2: مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم آواز لکھیے:

(1) رونا ---------- ---------- ---------- ----------

(2) حال ---------- ---------- ---------- ----------

(3) ذات ---------- ---------- ---------- ----------

(4) بات ---------- ---------- ---------- ----------

(5) جان ---------- ---------- ---------- ----------

سوال 3: دی گئی مثال کے مطابق ہم آواز کو آپس میں ملائیں:

(الف)	(ب)
آتی	تھالی
ثمر	مل
خالی	کام
تل	قمر
شام	جاتی

متضاد الفاظ

متضاد الفاظ:

ایسے الفاظ جن کے معنی ایک دوسرے کے اُلٹ ہوں انھیں ''متضاد الفاظ'' کہتے ہیں مثلاً:

- جھوٹا سے سچا
- چھوٹا سے بڑا
- دور سے نزدیک

متضاد الفاظ کی فہرست

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آباد	ویران، بے آباد	آخرت	دنیا
آخری	پہلا	آرام	تکلیف
آزادی	غلامی	آسان	مشکل
آسمان	زمین	آشنا	ناآشنا
آغاز	انجام	آقا	نوکر، غلام
آنا	جانا	آیندہ	گذشتہ
آہستہ	تیز	ابتدا	انتہا
اتار	چڑھاؤ	اچھا	بُرا
استاد	شاگرد	اسلام	کفر
اصلاح	بگاڑ	اصل	نقل
اضافہ	کمی	اطاعت	بغاوت

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اعتراف	انکار/اقرار	اعلیٰ	ادنیٰ
اقرار	انکار	اقلیت	اکثریت
امانت	خیانت	امن	جنگ
امیری	غریبی	امیر	غریب
امین	خائن	انتہا	ابتدا
اندر	باہر	اندرونی	بیرونی
اونچا	نیچا	تن درست	بیمار
اہم	معمولی	ایمان	کفر
روشنی	تیرگی	اُجلا	میلا
اُلٹا	سیدھا	بادشاہ	فقیر
باسی	تازہ	باطل	حق
بالائی	زیریں	بالعموم	بالخصوص
بائیں	دائیں	باہر	اندر
بایاں	دایاں	درست	غلط
بچہ	بڑا/جوان	بحر	بر
بدتر	بہتر	بدی	نیکی
برائی	اچھائی	برا	اچھا
بڑھنا	گھٹنا	بڑھیا	گھٹیا

خالی جگہ پُر کرنا

خالی جگہ کو پُر کرنے کا طریقہ کار:

جملوں میں خالی جگہ پُر کرنے کے لیے مندرجہ ذیل تین طرح کے انداز اپنانے کو کہا جاتا ہے مثلاً:

(1) اپنی مرضی سے کوئی مناسب لفظ لکھ کر ''خالی جگہ پُر'' کرنا۔

(2) ملے جلے الفاظ دیے جاتے ہیں جن میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرنا۔

(3) بعض دفعہ ہر جملے کے آخر میں دو یا تین الفاظ دیے جاتے ہیں جن میں سے ایک مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کرنا جس سے جملہ مکمل ہو جائے اور سمجھ میں بھی آ جائے۔

(1) اپنی مرضی سے خالی جگہ پُر کرنا

مثالیں:

نامکمل جملے	مکمل جملے
ہم نے بازار سے .... خریدا۔	ہم نے بازار سے … خریدا۔
درخشندہ میری .... ہے۔	درخشندہ میری … ہے۔
دادی اماں نے .... سنائی۔	دادی اماں نے … سنائی۔

سابقے اور لاحقے

پیارے بچو! بعض لفظوں سے پہلے یا بعد میں کچھ حروف یا کلمات بڑھا دیئے جاتے ہیں اس طرح ایک بالکل نیا لفظ بن جاتا ہے جس کے معنی دونوں اصل لفظوں سے بالکل الگ ہوتے ہیں مثلاً:

سابقے:

نیا لفظ بنانے کے لیے جو حرف یا کلمہ کسی لفظ سے پہلے لگایا جاتا ہے اسے ''سابقہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- اَن پڑھ
- بے عمل
- ہم رنگ

مندرجہ بالا مثالوں میں ''ان' بے' ہم'' کے الفاظ سابقے ہیں۔

لاحقے:

نیا لفظ بنانے کے لیے جو حرف یا کلمہ کسی لفظ کے بعد لگایا جاتا ہے اسے ''لاحقہ'' کہتے ہیں مثلاً:

- پان دان
- عید گاہ
- دیانت دار

مندرجہ بالا الفاظ میں ''دان' گاہ' اور 'دار' کے الفاظ لاحقے ہیں۔

سابقے اور لاحقے لگا کر بنائے گے چند مشہور الفاظ

لاحقے	لاحقے لگا کر بنائے گئے نئے الفاظ
بان	مہربان۔ دربان۔ نگہبان
بند	گلوبند۔ نظر بند۔ پابند
تر	کم تر۔ خوب تر۔ بدتر
گر	کاری گر۔ بازی گر۔ جادوگر
گاہ	سیرگاہ۔ عیدگاہ۔ قربان گاہ
گار	خدمت گار۔ طلب گار۔ پرہیزگار۔
مند	صحت مند۔ دولت مند۔ اَرج مند

سابقے	سابقے لگا کر بنائے گئے نئے الفاظ
اَن	اَن پڑھ۔ ان جان۔ ان مول۔ ان تھک
با	باقاعدہ۔ بااصول۔ باعمل۔ باخبر
بے	بے ادب۔ بےعمل۔ بےخبر
پا	پابند۔ پاجامہ۔ پازیب
تنگ	تنگ دل۔ تنگ دست۔ تنگ نظر
خوش	خوش رنگ۔ خوش لباس۔ خوش مزاج
غیر	غیرمسلم۔ غیرحاضر۔ غیرآباد

مشق

سوال 1: سابقے سے کیا مراد ہے؟

جواب:____________________________________

سوال 2: لاحقے سے کیا مراد ہے؟

جواب:____________________________________

سوال 3: مندرجہ ذیل سابقے لگا کر نئے الفاظ بنائیں:

سابقے	نئے الفاظ
اَن	__________
با	__________
غیر	__________
دان	__________

سوال 4: مندرجہ ذیل لاحقے لگا کر نئے الفاظ بنائیں:

لاحقے	نئے الفاظ
تر	__________
بان	__________
گار	__________
دان	__________

ہم معنی یا مترادف الفاظ

ہم معنی یا مترادف الفاظ:

جن الفاظ کے معنی ایک جیسے ہوں انھیں ''ہم معنی یا مترادف'' الفاظ کہتے ہیں۔

چند مترادف الفاظ کی فہرست

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آب	پانی، چمک، دمک	ہمت	حوصلہ
آدمی	انسان	آرام	سکون، آسائش
آرزو	خواہش، تمنا	آشیانہ	گھونسلہ، گھر
آفتاب	مہر، سورج، خورشید، شمس	آقا	مالک
آواز	صوت، صدا	ابتدا	آغاز، شروع، تمہید
اتا پتا	نشان	اتحاد	اتفاق، ایکا، سلوک
اچھا	بھلا، بہتر، ٹھیک	اخوت	بھائی چارہ
ادا	ڈھنگ	اذیت	تکلیف
ارادہ	قصد، عزم، نیت	ارزاں	سستا
ارشاد	حکم، فرمان، بات	استاد	معلم
اعظم	بڑا، بزرگ، عظیم	اکٹھ	مجمع، جلسہ
الفت	پیار، محبت	اللہ	خدا، رب
امید	توقع، آس	امین	امانت دار

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
انتقال	رحلت، موت، تبدیلی	انجمن	سوسائٹی، محفل
اندھیرا	تاریکی	انسان	بشر
انصار	مددگار	اوسان	ہوش وحواس
اونچا	بلند	ایثار	قربانی، دینا
اُجالا	روشنی، تڑکا	باجا	ساز
باغ باغ ہونا	خوش ہونا، راحت محسوس ہونا، شادمان ہونا	بانی	بنانے والا، بنیاد رکھنے والا
بدلہ	اجر	بد	بُرا
برائی	بدی	برس	سال، سن
بل کھاتا	ٹیڑھا میڑھا	بندگی	عبادت، پوجا، پرستش
بوڑھا	پیر، عمر رسیدہ	بھٹکنا	راستہ کھودینا
بھید	راز	بیماری	مرض، علالت
بیمار	مریض	بے سدھ	بے ہوش، بے حواس
بے کس	لاچار، مجبور	بے وقوف	احمق، نادان، کم عقل، بے سمجھ
پنچھی	پرندہ	بَن	جنگل
پاکیزہ	طاہر، صاف، لطیف	پختہ	مضبوط، پکا
پھل	ثمر	پیڑ	درخت، شجر

Thank You & Best of Luck

Md Ismail Sagri

986933155

Azim Premji Foundation